

نقد و نظر

نقد و نظر

تبصرے کے لیے ہر کتاب کے دوسخوں کا آنا ضروری ہے

ادارہ

حرام و حلال (چند اہم مباحث)

مفتی شعیب عالم صاحب - صفحات: ۱۱۸ - قیمت: درج نہیں - ناشر: مکتبۃ السنان، کراچی

قرآن و سنت میں حلال کو اپنانے اور حرام سے دور رہنے کا حکم دیا گیا ہے، جس کا تعلق کھانے، پینے، لباس اور کمائی کے تمام شعبوں پر محیط ہے۔ حلال سے اللہ تعالیٰ کی رضا، دعاؤں کی قبولیت، نیکیوں کی توفیق، کمائی میں برکت، معاشرہ میں امن و سکون، اخلاقِ حسنہ کی افزائش اور قلب میں نور اور معرفت حاصل ہوتی ہے۔ اس کے برعکس حرام سے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی، دعاؤں کی عدم قبولیت، گناہوں کی رغبت، اولاد کا نافرمان ہونا اور جنت سے محرومی جیسے اثرات بدرتبہ ہوتے ہیں۔

اسی طرح حضور اکرم ﷺ کے بقول: ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ جس میں آدمی کو اس چیز کی بالکل پرواہ نہیں ہوگی کہ اس نے کس ذریعہ سے مال حاصل کیا ہے، حرام ذریعہ سے یا حلال ذریعہ سے؟ میں سمجھتا ہوں کہ آج تقریباً وہی صورت حال پیدا ہو چکی ہے، نئی نئی مصنوعات اور اکثر ایسی چیزیں جن کے بنانے والے غیر مسلم ہیں یا اگر مسلمان بھی ہیں تو انہیں میرے خیال میں علم نہیں کہ حلال کیا ہے اور حرام کیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اگرچہ کچھ ادارے ایسے بنائے گئے ہیں جو کوالٹی کے ساتھ ساتھ اس چیز کی حلت اور حرمت کو دیکھتے ہیں، لیکن کسی چیز کی حلت اور حرمت کے لیے معیار کیا ہے؟ حلال و حرام کا تعلق شریعت کے کس دائرے سے ہے؟ حلال و حرام بتانے کا تعلق خبر سے ہے یا شہادت سے؟ اور اس کے بتانے کی ذمہ داری کس کی ہو سکتی ہے؟ انہیں باتوں کو سامنے رکھتے ہوئے ہماری جامعہ کے استاذ اور مفتی حضرت مولانا مفتی شعیب عالم صاحب نے ماہنامہ ”بینات“ میں ”حلال و حرام: ریاست کی ذمہ داری، تجاوز و سفارشات“، ”غیر مسلموں کے حلال تصدیقی اداروں کی شرعی حیثیت، شرعی اصطلاحات کا غیر شرعی استعمال“ اور ”حلال فوڈ: امکانات و خدشات“ اور ”کوچنیل نامی کیڑے سے کشید کردہ رنگ کا حکم“ جیسے اہم مضامین لکھے، انہیں مضامین کو نظر ثانی اور مناسب اصلاحات کے بعد کتابی شکل دی گئی ہے۔

صفر المظفر
۱۴۴۰ھ

جو انسان اپنے نفس کا اچھی طرح سے متعلم نہیں ہو سکتا وہ دوسروں کا کس طرح ہوگا۔ (حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ)

آج کل کے حالات میں حلال و حرام کو سمجھنے کے لیے اس کتاب کا مطالعہ ہر شخص کے لیے ضروری ہے۔ کتاب کا ٹائٹل، کاغذ، کمپوزنگ اور طباعت اعلیٰ اور معیاری ہے۔

سوانح حیات امام مسلمؒ اور صحیح مسلمؒ کا جامع تعارف و منہج حدیث (دو جلدیں)

پیرزادہ مفتی شمس الدین نور۔ صفحات، جلد اول: ۴۰۰، جلد دوم: ۴۱۳۔ قیمت: درج نہیں۔
ناشر: مکتبۃ النور۔ ملنے کا پتا: مدرسہ انوار القرآن، فاروق اعظم مسجد، باغ سوسائٹی، بکرا پیڑی، کراچی
علماء دین کا اتفاق ہے کہ صحاح ستہ میں صحیح بخاری کے بعد صحیح مسلم کا مرتبہ و مقام ہے، لیکن بعض اعتبارات سے صحیح مسلم صحیح بخاری سے فائق نظر آتی ہے، لیکن امام بخاریؒ کے حالات اور ان کی جامع بخاری پر جتنا کام ہوا ہے اتنا صحیح مسلم اور اس کے مصنف کے حالات پر نہیں ہوا، مثلاً: امام مسلمؒ کے تمام حالات زندگی جس میں آپ کا بچپن، طلب حدیث کے اسفار، مشائخ حدیث و تلامذہ، تالیفات اور صحیح مسلم میں انتخاب حدیث کے طریقہ کار پر بھرپور مفصل کلام ہو، یہ موضوعات اردو کی کسی کتاب میں یکجا مل جائیں، ایسا نہیں تھا۔ اللہ تبارک تعالیٰ جزائے خیر دے مؤلف موصوف کو کہ انہوں نے بسیار تلاش کے بعد مدینہ منورہ سے عربی کتاب ”الإمام مسلم ومنهجه في الصحيح“ حاصل کی جو ”عمان“ کے مشہور عالم شیخ ابو عبیدہ مشہور بن حسن آل سلمان کی تصنیف ہے۔ کتاب دو جلدوں میں ہے، صاحب مؤلف و مترجم لکھتے ہیں:

”یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ آپ کے ہاتھ میں موجود یہ کتاب نہ تو محض ترجمہ ہے اور نہ ہماری کوئی مستقل تصنیف ہے، کیونکہ ہم نے کتاب کا محض ترجمہ کرنے کا التزام نہیں کیا..... البتہ ہم نے یہ کوشش ضرور کی ہے کہ کتاب میں مذکور تمام مباحث کی حتی الوسع ترجمانی ہو سکے۔ نیز ہم نے صرف کتاب کے مباحث پر اکتفا نہیں کیا، بلکہ حسب ضرورت اہم قیمتی عنوانات کا اضافہ بھی کیا ہے..... اس سب کے باوجود کتاب کی بیشتر معلومات شیخ ابو عبیدہ آل سلمان کی کتاب المنہج ہی کی ہیں۔“

امید ہے کہ اردو زبان میں لکھی جانے والی اس پہلی مستقل تالیف کو اہل علم تحسین کی نظر سے دیکھیں گے اور اس کی قدر افزائی میں اپنا حصہ ضرور ڈالیں گے۔

سوار یوں میں وضو اور نماز کی ادائیگی کا طریقہ

مفتی محمد راشد ڈسکوی صاحب۔ صفحات: ۱۱۸۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: مکتبۃ عمر فاروق، ۴/۴۹۱، شاہ فیصل کالونی، کراچی

زیر نظر کتابچہ ریل گاڑی، ہوائی جہاز، بحری جہاز، کشتی، بس وغیرہ میں وضو، تیمم، غسل، نماز اور روزے وغیرہ کے احکام کا مکمل، مدلل و مفصل مجموعہ ہے۔ جو لوگ اکثر سفر میں رہتے ہیں یا دعوت

بد بخت انسان وہ ہے جو بدی کرے اور مقبولیت کی امید رکھے۔ (حضرت بایزید رحمہ اللہ)

وتبلغ کی غرض سے سفر کرتے ہیں، یہ کتاب ان کے لیے بہترین زاویہ اور عمدہ ساتھی ہے۔ سفر کے متعلق جدید مسائل کو بھی خوبصورت اور سہل انداز میں حل کیا گیا ہے۔ البتہ کتاب کے کاغذ میں معیار کو برقرار نہیں رکھا گیا، امید ہے اگلے ایڈیشن میں اس کی تلافی کر دی جائے گی۔ نیز اگر اس کو نمازِ حنفی کی طرح جیسی سائز میں طبع کیا جائے تو اور زیادہ قارئین کے لیے سہولت کا باعث ہوگا۔

قادیانیوں کا کفر کے اندھیروں سے اسلام کی روشنی تک

مولانا مفتی عظمت اللہ سعدی صاحب۔ صفحات: ۱۱۲۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: ادارہ تحقیقات اسلامیہ، جامعہ عظمت المدارس العربیہ، ہنبل، بنوں۔ ملنے کا پتا: اسلامی کتب خانہ بنوری ٹاؤن، کراچی

مؤلف نے اس کتابچہ میں سابقہ قادیانیوں، مرزائیوں اور ہندوؤں کے قبولِ اسلام کے دلوں کو جھنجھوڑنے والے واقعات اور حیرت انگیز انکشافات کو جمع کیا ہے، جن کے پڑھنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ ایمان کتنی بڑی دولت ہے، جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں مفت میں عطا کی ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ہمیں ایمان کے تقاضوں پر عمل کرنے اور زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔ کتاب کا کاغذ بالکل ناقص ہے اور طباعت بھی غیر معیاری ہے۔ امید ہے اگلے ایڈیشن میں اس کی طرف توجہ کی جائے گی۔

التقریر الحاوی علی مباحث السراجی

مولانا فضل باقی جدون صاحب۔ صفحات: ۵۱۲۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: دارالتصنیف والتالیف دارالعلوم قاسم العلوم، گندف، صوابی۔ ملنے کا پتا: مکتبہ طیبہ، بٹاکڑہ روڈ، ٹوپی، صوبہ خیبر پختونخوا۔

دینِ اسلام میں علم میراث کو جو اہمیت حاصل ہے وہ مسلم اور ناقابلِ انکار حقیقت ہے۔ خود نبی کریم ﷺ نے اس علم کے سیکھنے اور پھیلانے پر خصوصی طور پر زور دیا۔ حضرات صحابہ کرامؓ میں ایک جماعت اس علم کی ماہر تھی جاتی تھی۔ فقہائے کرام نے بھی اس علم کی اہمیت کی بنا پر مستقل ابواب و کتب لکھے۔ علم میراث میں ”سراجی“ نہایت اہمیت کی حامل کتاب ہے، اسی اہمیت کی بنا پر علمائے کرام نے اس کتاب کو درسِ نظامی میں شامل کیا ہے۔ اس کی بہت ساری شروحات لکھی گئی ہیں، زیرِ نظر کتاب بھی اسی سلسلہ کی کڑی ہے، جس کو مولانا صاحب نے عمدہ انداز سے ترتیب دیا ہے۔ کتاب کے عربی متن کا سلیبس ترجمہ کیا ہے۔ مثالوں اور نقشوں کے ذریعے مسائل ذہن نشین کرانے کی کوشش کی ہے۔ یہ کتاب علماء و طلبہ کرام کے علاوہ مطالعہ کا ذوق رکھنے والے حضرات کے لیے یکساں مفید ہے۔

اللہ تعالیٰ مولانا موصوف کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اس کتاب کو ان کے لیے اور قارئین کے لیے آخرت میں نجات کا ذریعہ بنائے، آمین!

